فضل بن ربیع کی بات سن کر ابن السماک نے فرمایا:
امیر المومنین! قیامت کے دن فضل آپ کے ساتھ نہ ہوگا۔ وہاں آپ کو اکیلے حساب دینا ہوگا۔
یہ سن کر ہارون اور زیادہ بے قرار ہو گیا اور زار و قطار رونے لگا۔ یہ تھے اس زمانے کے بادشاہ جو آج کل کے جمہوریوں سے کروڑوں درجہ بہتر تھے۔

جاں نثاری

بدر کا کارزار گرم تھا۔ مسلمانوں کی مٹھی بھر فوج اپنے سے تین گنا زیادہ کافروں کی فوج کا مقابلہ کر رہی تھی۔ مسلمان اسلحہ سے عاری اور کافروں کے پاس جدید قسم کا اسلحہ۔ سیدنا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ ایک دشمن کی طرف بڑھے ہی تھے کہ دو انصاری نوجوان آپہنچے۔ ایک سیدنا عمرو بن الجموح کے صاحبزادے معاذ اور دوسرے عفراء کے بیٹے معوذ (رضی اللہ عنہ)

"چچا! ابوجہل کہاں ہے؟" معاذ نے عبدالرحمن سے پوچھا۔
"بھتیجے! ابوجہل کو پوچھ کر کیا کرو گے؟" سیدنا عبدالرحمن نے جواب دیا۔
"چچا! میں نے اپنے رب سے عہد کیا ہے کہ اس دشمن دین کو جہاں بھی دیکھوں گا یا اسے قتل کروں گا یا خود قتل ہو جاؤں گا۔" معاذؓ نے جواب دیا۔
سیدنا عبدالرحمن بن عوف ابھی معاذ کو جواب بھی نہ دے پائے تھے کہ معوذ نے بھی یہی سوال ان سے پوچھ لیا۔
ابوجہل اس وقت لشکر کے وسط میں کھڑا تھا۔ اس کے چاروں طرف نوجوانوں نے نیزوں کی باڑ بنا رکھی تھی۔ سیدنا عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے اشارے سے انھیں بتایا کہ "ابوجہل وہ کھڑا ہے۔" دونوں نوجوان اس کی طرف چل دیئے اور موقع کی تلاش میں رہے۔ آخر موقع مل گیا وہ باز کی طرح جھپٹے۔ معاذ نے تلوار کا ایک بھرپور وار کیا۔ تلوار ابوجہل کی نصف پنڈلی کو چیرتی ہوئی نکل گئی۔ وہ زخمی چیتے کی طرح چیخا۔
اس کے بیٹے عکرمہ نے جب باپ کی چیخ سنی تو فوراً اس کی مدد کے لئے پہنچے اور آتے ہی پیچھے سے معاذ کے دائیں شانے پر تلوار ماری۔ بازو کٹ گیا لیکن تسمہ باقی لگا رہا۔ معاذ نے عکرمہ کا تعاقب کیا لیکن وہ بچ کر نکل گیا۔
معاذ کے ہٹتے ہی معوذ نے ابوجہل پر ایک ایسی کاری ضرب لگائی کہ وہ خاک و خون میں تڑپنے لگا۔ معاذ کٹے ہوئے بازو کے ساتھ ہی لڑتے رہے لیکن ہاتھ لٹکنے کی وجہ سے لڑنے میں رکاوٹ ہو رہی تھی۔ اور تکلیف بھی۔ ہاتھ کو پاؤں کے نیچے دبا کر کھینچا۔ تسمہ ٹوٹ گیا اور بازو گر پڑا۔ اب کوئی رکاوٹ نہیں تھی۔ اب انہوں نے اپنی بہادری کے خوب جوہر دکھائے۔
معاذ ایک ہاتھ کے ساتھ سیدنا عثمان کی خلافت تک زندہ رہے۔ اس عرصہ میں کئی جنگوں میں حصہ لیا اور اپنی بہادری کے جوہر دکھائے۔

خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را